میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 22 شعبان، 1438ھ 19/05/2017 نمبر: PR17035

بھارتی "ریمنڈ ڈیوس" کو مدد فراہم کر دی گئی

اقوام متحدہ کی عالمی عدالت انصاف کے سامنے پیش ہونا سیاسی خود کشی اور اسلام کی رُو سے بہت بڑا گناہ ہے

18 مئی 2017 کو اقوام متحدہ کی عالمی عدالت انصاف نے بھارتی "ریمنڈ ڈیوس" کلبھوشن کی سزائے موت پر حکم امتناع جاری کر دی جس کو پاکستان میں جاسوسی اور تخریبی کارروائیاں کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔ اس فیصلے کے خلاف پورے پاکستان میں شدید غصے کی لہر دوڑ گئی۔ حکم امتناع جاری ہونے کے بعد باجوہ نواز حکومت کے اٹارنی جنرل اشتر اوصاف نے یہ کہتے ہوئے عوامی غصے کو کم کرنے کی کوشش کی کہ حکم امتناع کوئی آخری فیصلہ نہیں ہے۔ لیکن باجوہ نواز حکومت کے پاس اپنے دفاع میں کہنے کو کچھ بھی نہیں ہے کیونکہ اقوام متحدہ کی عالمی عدالت انصاف کے سامنے پیش ہونے کا فیصلہ کرنا ہی بذات خود اپنے پیر پر کلھاڑی مارنے کے مترادف تھا۔ یہ ایک سیاسی خودکشی ہے اور اس سے بھی بڑھ کر اقوام متحدہ اور اس کی عالمی عدالت انصاف طاغوت، غیر اسلامی ادارہ ہے جس کی جانب فیصلے کے لیے رجوع کرنا اسلام کی رُو سے حرام ہے۔

اپنے معاملات کو اقوام متحدہ کے حوالے کرنا چاہے اس کا تعلق بھارتی جاسوس سے ہو یا مقبوضہ کشمیر سے ہو یا مقبوضہ مسجد الاقصیٰ سے ہو، بالکل بے کار ہے کیونکہ اس کی سیکورٹی کونسل میں موجود ویٹو کی طاقت کے حامل پانچوں ممالک مسلمانوں کی شدید دشمن اور ان پر براہ راست حملہ آور ہیں۔ مسلمانوں نے اقوام متحدہ کی جانب سے، چاہے وہ اس کا عدالتی ادارہ عالمی عدالت انصاف ہو یا کوئی بھی دوسرا ادارہ ہو، کبھی بھی انصاف ہوتے نہیں دیکھا۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ کی جانب فیصلوں کے لیے رجوع کرنا، جس میں عالمی عدالت انصاف بھی شامل ہے، حرام ہے کیونکہ یہ ایک غیر اسلامی ادارہ (طاغوت) ہے جو کفر کی بنیاد پر فیصلے دیتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

"کیا آپ (ﷺ) نے نہیں دیکھا اُن لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ ایمان لائے ہیں، اس پر جو آپ ﷺ کی طرف اور آپ ﷺ سے پہلے نازل ہوا، چاہتے ہیں کہ اپنے فیصلے طاغوت (غیر اللہ) کے پاس لے جائیں حالانکہ اِن کو حکم ہو چکا ہے کہ طاغوت کا انکار کر دیں۔ شیطان چاہتا ہے کہ اِن کو بہکا کر دور جا ڈالے" (النساء:60)۔

در حقیقت اقوام متحدہ ایک ایسا ادارہ ہے جس کا کام بین الاقوامی قانون کا نفاذ ہے۔ سب سے پہلے صلیبیوں نے ریاستِ عثمانی خلافت کی پیش قدمی کو روکنے کے لیے بین الاقوامی قانون کی داغ بیل ڈالی تھی۔ مسلمانوں کے ہاتھوں مسلسل شکستوں کا سامنا کرنے کے بعد 1648 میں یورپی عیسائی ریاستوں نے ویسٹ فیلیا میں ایک کانفرنس منعقد کی جس میں صلیبیوں نے نام نہاد "بین الاقوامی قانون" کی بنیاد رکھی۔ اس قانون کا مقصد مسلمانوں کے حقوق کو غصب کرنا اور اسلام کی بالادستی کو روکنا تھا۔ اس بین الاقوامی قانون کے نفاذ کے لیے لیگ آف نیشنز حرکت میں آئی اور اس نے عثمانی خلافت کو تباہ کیا، اس پر قبضہ کیا اور آخر کار اس کے ٹکڑے کر دیے۔ بین الاقوامی قانون کو نافذ کرنے کے لیے لیگ آف نیشنز کی جگہ اقوام متحدہ نے لی اور اُس نے اِس بات کو یقینی بنایا کہ مسلم دنیا پچاس سے زائد چھوٹی بڑی ریاستوں میں منقسم رہے اور مقبوضہ کشمیر و مقبوضہ فلسطین امت کے جسم پر ایک بہتے ہوئے زخم کی مانند قائم رہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے جسم پر مزید زخم لگائے جاتے رہیں۔

لیکن اس سب کے باوجود باجوہ نواز حکومت مسلمانوں کے امور کو اقوام متحدہ کی قربان گاہ پر قربان کر رہی ہے کیونکہ اس کا اتحاد امت مسلمہ کے خلاف مجرمانہ بین الاقوامی سازشیں کرنے والے ماسٹر مائنڈ، امریکہ کے ساتھ ہے۔ حکومت کا اقوام متحدہ کی عدالت سے رجوع کرنے کا مجرمانہ عمل اس بات کی یاددہانی کراتا ہے کہ اقوام متحدہ سے نکلا جائے اور اس کی سازشوں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے خلاف اس کی دشمنی کو بے نقاب کیا جائے۔ موجودہ حکمرانوں سے اب کوئی امید نہیں رکھی جاسکتی اور اسی لیے پاکستان کے مسلمانوں پر لازم ہے کہ پوری قوت کے ساتھ نبوت کے طریقے پر دوبارہ ریاست خلافت کے قیام کے لیے کام کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اجازت سے خلافت، جو کہ امت کی ڈھال ہوتی ہے، دنیا کو تبدیل کرے گی، تحفظ و امن فراہم کرے گی اور مسلمانوں کے خون، مال اور عزت کی حرمت کی حفاظت کرے گی جیسا کہ وہ پہلے بھی صدیوں تک کرتی رہی تھی۔ وہ لوگوں کو ان کے حقوق دوبارہ دلوائے گی اور ان کے خلاف جرائم کرنے

والوں کو سزائیں دے گی۔ اور ایسا صرف خلافت ہی کر سکتی ہے کیونکہ وہ اللہ کی وحی کی بنیاد ہر حکمرانی کرتی ہے جو مکمل اچھائی اور انصاف سے لبریز ہے۔ وہ اُس قانون کی بنیاد پر حکمرانی نہیں کرے گی جو مقامی امریکی ریڈ انڈینز کے قاتلوں، برطانوی قزاقوں، فرانس کے جنگی مجرموں، مشرقی ترکستان پر ظلم کرنے والے چین اور شام کے جابر کی حمایت کرنے والے روس کا بنایا ہوا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سچ کہا ہے،

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت مکمل کر دی اور تمہارے لیے صرف اسلام کو بطور دین پسند کیا" (المائدہ: 3)۔

افواج پاکستان کے مخلص افسران! باجوہ نواز حکومت ہمیں ہندو ریاست کے سامنے جھکانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ حکومت کے دونوں بازو، سیاسی وعسکری، واشنگٹن میں بیٹھے اپنے آقا کے حکم پر اور اس کی خوشنودی کے حصول کے لیے مل کر اکھنڈ بھارت منصوبے کے لیے کام کر رہے ہیں تا کہ بھارت کو خطے میں بالادست قوت بنایا جائے۔ اب بھی وقت ہاتھ سے نہیں نکلا کہ ان کی اس غداری کو پلٹا نہ دیا جائے۔ حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں تا کہ بلا آخر ان حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکا جائے، نبوت کے طریقے پر دوسری خلافت راشدہ قائم ہو اور کشمیر کی آزادی اور برصغیر پاک وہند پر اسلام کی بالادستی قائم کرنے کے لیے آپ کو حرکت میں لایا جائے۔ اس رمضان، جو کہ کامیابیوں کا مہینہ ہے، حزب التحریر کی پکار کا جواب دیں تا کہ یہ بات یقینی بن جائے کہ خلیفہ راشد اسلام کی بنیاد پر حکمرانی اور اس دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے آپ کی قیادت کرے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ

"اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا" (محمد: 7)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس